

استفتاء

شادی کے بعد عورت کا اپنے نام کے ساتھ والد کا نام بدل کر شوہر کا نام لکھنا کیسا ہے؟ سنا ہے یہ غیر شرعی ہے۔

مستفتی: عبدالحسب

الجواب باسم ملهم الصواب

قرآن کریم اور احادیث طیبہ میں نسب کی تبدیلی کے بارے میں جو وعیدات آئی ہیں، ان کا مصداق اپنے آپ کو حقیقی والد کے بجائے غیر کی طرف منسوب کرنے کے بارے میں، جبکہ عورت کا شادی کے بعد اپنے نام کے ساتھ اپنے شوہر کا لگانا اس لیے نہیں ہوتا کہ وہ اپنی ولدیت تبدیل کر رہی ہے اور اپنے آپ کو کسی اور کی بیٹی ثابت کر رہی ہے، یہ بات تو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتی، چونکہ عام طور پر شادی سے پہلے والد کا نام اور شادی کے بعد شوہر کا نام بطور تعارف لکھتے ہیں اور تعارف کا باب بہت وسیع ہے، تعارف کبھی آقا کے ذریعے ہوتا ہے جیسے عکرمہ مولیٰ ابن عباس، کبھی حرف (پیشہ) سے ہوتا ہے جیسے غزالی (کاتنے والا) اور کبھی زوجیت کے ساتھ ہوتا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ایک جگہ "امرأة نوح (نوح علیہ السلام کی بیوی) ^{الصلوة} امرأة لوط (لوط علیہ السلام کی بیوی) اور دوسری جگہ "امرأة فرعون (فرعون کی بیوی) آیا ہے۔ اسی طرح بخاری اور مسلم شریف کی روایت ہے کہ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جاءت زينب امرأة ابن مسعود تستأذن عليه فقبل يار رسول الله هذه زينب فقال أي الزيانب

فقبل امرأة ابن مسعود قال نعم ائذنوا لها.... صحيح البخاري: (120/2)

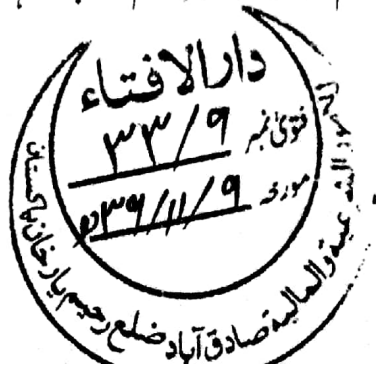
ترجمہ: زینب زوجہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما آئیں اور اجازت طلب کی، کہا گیا: یارسول اللہ! زینب آئی

ہیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کونسی زینت؟ عرض کیا گیا: زوجہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما، فرمایا: ہاں اسے

آنے کی اجازت دے دو۔

لہذا مذکورہ دلائل کی روشنی میں عورت کا بطور تعارف اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگانا جائز ہے، اس میں شرعاً کوئی قباحت

نہیں ہے۔



کما فی صحیح البخاری: (120/2)

جاءت زینب امرأة ابن مسعود تستأذن عليه فقیل یارسول الله هذه زینب فقال أی الزینب فقیل
امرأة ابن مسعود قال نعم ائذنوا لها....

والله اعلم بالصواب

کتبہ: بندہ احمد حسن عفی عنہ

دارالافتاء صادق آباد

8/ذوالقعدہ 1439ھ بمطابق 22/جولائی 2018ء

دستخط: حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
مفتی
۲۳۹، ۱۱، ۹

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح
طارق بشیر عفی عنہ
نائب مفتی

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح
احسن عزیز عفی عنہ
۱۴۳۹/۱۱/۰۸

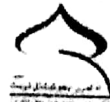
دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مد ظلہم

دارالافتاء
۳۳/۹
تاریخ نمبر
۲۳۹/۱۱/۹
دارالافتاء الشریعیۃ والمالیۃ صادق آباد ضلع رحیم یار خان

نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

Cell No: 0302-7002111
0344-3387879
Whats App: 0302-7002111
E-mail: shariainbiz@gmail.com



دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔

خدمت بلا معاوضہ۔